

ملک میں پانی کے 91 بڑے ذخائر میں آبی ذخیرے کی سطح لگاتار اپنی صلاحیت کا 70 فیصد رہی

Posted On: 27 OCT 2017 12:46PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 27 اکتوبر۔ 26 اکتوبر 2017 کو ختم ہونے والے فتنے کے لئے ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 109.878 بلین مکعب میٹر تھی جو ان ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 70 فیصد کے بقدر ہے جبکہ 18 اکتوبر 2017 کو ختم ہونے والے فتنے میں یہ مقدار 70 فیصد تھی 26 اکتوبر 2017 کو ان آبی ذخائر کی سطح آب پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران 96 فیصد اور پچھلے دس برسوں کے اوسط کے 95 فیصد کے بقدر تھی۔

آبی ذخائر کی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت 799 بلین مکعب میٹر ہے، جو ملک میں تخمینہ کے مطابق بے م پ نہائی گئی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت یعنی 253.388 بلین مکعب میٹر کا 91 تقریباً 62 فیصد حصہ ہے۔ ان 91 بڑے آبی ذخائر میں سے 87 آبی ذخائر میں 60 میگاواٹ سے زیادہ پن بجلی پیدا کرنے کی اہلیت موجود ہے۔

ملک کے بڑے آبی ذخائر میں جمع پانی کی خطہ وار صورتحال

شمالی خطہ:

کے شمالی خطے میں۔ ماچل پردیش، پنجاب اور راجستھان کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں چھ بڑے آبی ذخائر موجود ہیں۔ جوسینٹرل واٹر کمیشن کی نگرانی میں ہیں۔ ان کی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت 8.83 بلین مکعب میٹر ہے۔ ان آبی ذخائر میں کل جمع پانی 3.56 بلین مکعب میٹر ہے جو ان آبی ذخائر کی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت کا 75 فیصد ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی اوسط مقدار ان کی کل گنجائش کے 70 فیصد کے بقدر تھی اور پچھلے دس برسوں کے دوران یہ اوسط 76 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح پچھلے سال کے مقابلے میں رواں سال کے دوران، ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال بہتر ہوئی اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے دوران اس اوسط آبی ذخیرے میں قدرے کمی آئی ہے۔

مشرقی خطہ:

ملک کے مشرقی خطے میں جھارکھنڈ، اڑیسہ، مغربی بنگال اور تری پورہ کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 15 آبی ذخائر سی ڈبلیو سی کی نگرانی میں موجود ہیں، جن کی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت 8.83 بلین مکعب میٹر ہے۔ ان آبی ذخائر میں کل جمع پانی 1.94 بلین مکعب میٹر ہے جو ان آبی ذخائر کی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت کا 79 فیصد ہے اور پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی اوسط مقدار 85 فیصد کے بقدر تھی اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے دوران 76 فیصد کے بقدر ہے۔ اس طرح پچھلے سال کے مقابلے میں رواں سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے قدرے کم تھی۔ م پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کی اوسط مقدار کے مقابلے میں قدرے کمی آئی ہے۔

مغربی خطہ:

ملک کے مغربی خطے میں گجرات اور مہاراشٹر کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 27 آبی ذخائر سینٹرل واٹر کمیشن کی نگرانی میں موجود ہیں۔ جن کی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت 2.7 بلین مکعب میٹر ہے۔ ان آبی ذخائر میں مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت 2.7 بلین مکعب میٹر ہے، جو ان آبی ذخائر کی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت کا 77 فیصد ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں اوسط آبی ذخیرہ صلاحیت کے بقدر تھا۔ اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے دوران اوسط آبی ذخیرہ صلاحیت کے مقابلے میں 78 فیصد کے بقدر تھا۔ اس طرح پچھلے سال کے مقابلے میں رواں سال کے دوران ان آبی ذخائر میں گذشتہ دس برسوں کے آبی ذخیرے کے مقابلے میں قدرے کمی آئی ہے۔

وسطی خطہ:

ملک کے وسطی خطے میں اتر پردیش، مدھیہ پردیش، اترکھنڈ اور چھتیس گڑھ کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 26 آبی ذخائر سینٹرل واٹر کمیشن کی نگرانی میں موجود ہیں جن کی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت 2.3 بلین مکعب میٹر ہے۔ ان آبی ذخائر کی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت 2.3 بلین مکعب میٹر ہے، جو ان آبی ذخائر کی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت کا 63 فیصد حصہ ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی کل گنجائش کے مقابلے میں 65 فیصد تھی اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر کی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت کے لحاظ سے اوسط 71 فیصد کے بقدر تھا۔ اس طرح پچھلے سال کے مقابلے میں رواں سال کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار کم ہوئی اور پچھلے دس برسوں کے اوسط آبی ذخیرے کی مقدار کے مقابلے میں بھی کم ہے۔

جنوبی خطہ:

ملک کے جنوبی خطے میں آندھرا پردیش، تلنگانہ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں میں دو مشترکہ منصوبے) کرناٹک، کیرل اور تامل ناڈو کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 51.59 بلین مکعب میٹر کی صلاحیت والے 3 آبی ذخائر موجود ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن (سی ڈبلیو سی) ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نگاہ رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں مجموعی آبی ذخیرہ 4.15 بلین مکعب میٹر کے بقدر ہے جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی کل گنجائش کے 65 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں موجود پانی کی مقدار ان کی کل گنجائش کے 80 فیصد بقدر تھی اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے دوران اوسط آبی ذخیرہ صلاحیت کے مقابلے میں 69 فیصد کے بقدر تھا۔ اس طرح پچھلے سال کے مقابلے میں رواں سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار بہتر ہوئی ہے تاہم پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط آبی ذخیرے کے مقابلے میں قدرے کمی ہے۔

ماچل پردیش، پنجاب، مغربی بنگال، تری پورہ، اترکھنڈ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں میں دو مشترکہ پروجیکٹ) آندھرا پردیش، کرناٹک، کیرل اور تمل ناڈو کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں رواں سال کے دوران قدرے بہتر رہی ہے۔ جبکہ جن ریاستوں کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں کمی رہی، ان میں راجستھان، جھارکھنڈ، اڑیسہ، گجرات، مہاراشٹر، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور تلنگانہ کے نام شامل ہیں۔

م ن ا س ع ن

27-10-2017

U-5372

(Release ID: 1507250) Visitor Counter : 4

